عیدِ سعید

اور ہمارے گناہ

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب مدظلہ

www.sukkurvi.com

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com

عیدِ سعید اور ہمارے گناہ

تالیف

مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

www.sukkurvi.com

ناشر

مکتبۃ الاسلام کراچی

حُقوقِ طبع محفوظ

باہتمام شاہد محمود

مطبع القادِر پرنٹنگ پریس، کراچی

ناشر مکتبۃُ الاِسلام، کراچی

کورنگی اِنڈسٹریل ایریا، کراچی

فون 021-5016664-65

موبائل 0300-8245793

ملنے کے پتے

- اِدارۃُ المعارِف، دارُلعُلوم کراچی
- دارُالاِشاعت، اُردُو بازار، کراچی
- ایچ ایم سعید، پاکستان چوک، کراچی
- مکتبہ زِکریّا، بنوری ٹاؤن، کراچی

www.sukkurvi.com

فہرست

شب عید کی فضیلت ـــــــــ ۵

پانچ مبارک راتیں ـــــــــ ۱۰

شبِ عید کی ناقدری ـــــــــ ۱۴

عید کو برباد نہ کیجئے ـــــــــ ۲۳

عید میں مغفرت وانعام ـــــــــ ۲۴

حوروں سے منگنی ـــــــــ ۲۵

مغفرت کی صدا ـــــــــ ۲۷

فرشتوں کا نزول ـــــــــ ۲۸

چار افراد کی بخشش نہیں ـــــــــ ۳۰

عید کی صبح یقینی مغفرت ـــــــــ ۳۱

عید کارڈ ـــــــــ ۳۵

عید کی تیاری ـــــــــ ۴۲

عید میں گلے ملنے کا حکم ـــــــــ ۴۵

www.sukkurvi.com

مصافحہ سلام کا تکملہ ہے ——— ۴۸
معانقہ سفر سے آنے پر ہے ——— ۴۹
مصافحہ اور معانقہ میں صحابہ کرام کا عمل ——— ۵۲
عید کے دن گلے ملنا ——— ۵۴
عید کی مبارکبادی ——— ۵۵
عید کی سویاں ——— ۵۷
دعاء نمازِ عید کے بعد کیجئے ——— ۶۱

☆☆☆

www.sukkurvi.com

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

نَحمَدُہٗ وَنُصَلّی عَلٰی رَسُولِہ الکَرِیم

مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجمَعِیْن

أمّا بعد!

شبِ عید کی فضیلت

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

مَنْ قَامَ لَیْلَتَیِ الْعِیْدَیْنِ مُحْتَسِبًا لَمْ

یَمُتْ قَلْبُہٗ یَوْمَ تَمُوْتُ الْقُلُوْبُ .

(رواہ ابن ماجۃ)

www.sukkurvi.com

ترجمہ

حضرت ابو مامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دونوں عیدوں (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) کی راتوں کو ثواب کا یقین رکھتے ہوئے زندہ رکھا تو اس کا دل اس دن نہ مریگا جس دن لوگوں کے دل مردہ ہوجائیں گے۔

www.Sukkurvi.com

تشریح:

عیدالفطر اور بقر عید کی شب کو زندہ رکھنے کا

مطلب یہ ہے کہ ان راتوں کو عبادت الٰہی میں مشغول رکھیں اور ذکر و تسبیح ،صلہ رحمی، نیکوں سے محبت اور ان کی ہم نشینی میں اس وقت کو پورا کریں اہل وعیال کے ساتھ انس و محبت سے پیش آئیں ، عزیز و اقارب سے میل ملاقات اور حُسنِ سلوک کریں یہ سب کار ہائے خیر ہیں ان کو کریں ۔۔۔۔۔اور دیگر عبادات میں ان راتوں کو گزاریں اور یہ جو فرمایا گیا کہ:

ان راتوں میں عبادت کرنے والوں کا دل مردہ نہ ہوگا اس کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن جب ہر طرف خوف وہراس اور دہشت و گھبراہٹ پھیلی ہوگی ،لوگ

www.sukkurvi.com

بدحواس اور مدہوش ہوں گے اور خوف کے مارے ان کی نشہ کی سی کیفیت ہوگی، حالانکہ انہیں نشہ قطعاً نہ ہوگا، لیکن عذاب الٰہی ایسی سخت چیز ہے جس سے لوگوں کی یہ حالت ہوگی۔ ایسے قیامت خیز دن میں حق تعالیٰ شانہٗ اس بندہ کو نعمتوں سے بھرپور اور باسعادت زندگی بخشیں گے۔ خوف ودہشت کا دور دور کوئی نام ونشان نہ ہوگا ہر بھلائی اسی کے قدم چومے گی۔ اس پر رحمت ہی رحمت برستی ہوگی اور وہ بہت پُرلطف اور پرمُسرّت زندگی میں مگن ہوگا۔

(حاشیہ الترغیب، تبصرف)

حق تعالیٰ ہمیں بھی یہ نعمت نصیب فرمائیں۔ آمین۔

اس لئے عید کی شب بڑی مبارک اور باسعادت رات ہے

www.sukkurvi.com

اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس کی قدر دانی یہی ہے کہ اس رات کو کثرتِ ذکر اللہ اور درود شریف میں اور دیگر عبادات میں لگ کر گزارنی چاہئے۔ ساری رات نہ جاگ سکیں تو جتنی رات آسانی سے جاگ کر عبادت کر سکیں اتنا ہی کر لیں، کم از کم عشاء اور فجر کی نماز تو ضرور ہی تکبیر اولیٰ کے ساتھ باجماعت ادا کریں اور درمیان میں جتنی دیر ذکر و عبادت کر سکیں کر لیں، پھر سو جائیں، اتنا کرنے پر بھی امید ہے کہ حق تعالیٰ محروم نہ فرمائیں گے۔

www.Sukkurvi.com

پانچ مبارک راتیں

حدیث:

رُوِیَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْیَا اللَّیَالِیَ الْخَمْسَ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ لَیْلَۃَ التَّرْوِیَۃِ وَلَیْلَۃَ عَرَفَۃَ وَلَیْلَۃَ النَّحْرِ وَلَیْلَۃَ الْفِطْرِ وَلَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ.

(رواہ الاصبہانی)

www.sukkurvi.com

ترجمہ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (ذکر وعبادت کے ذریعہ) پانچ راتیں زندہ رکھیں اس کے لئے جنت واجب ہوگئی۔ وہ پانچ راتیں یہ ہیں) آٹھ ذی الحجہ کی رات، عرفہ کی رات بقرعید کی رات، عید الفطر کی رات اور پندرھویں شعبان کی رات۔

(کذا فی الترغیب)

www.sukkurvi.com

تشریح:

حدیث بالا میں ان پانچ راتوں کی ایک خاص فضیلت یہ بتلائی گئی ہے کہ جو شخص کوشش کر کے ان راتوں میں جاگ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے جن میں شب عید الفطر بھی داخل ہے اور حق تعالیٰ کی عبادت و اطاعت میں لگا رہے تو ایسے شخص کی اس محنت کا بدلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں صرف اور صرف جنت ہے۔ سال بھر کی سینکڑوں راتوں میں صرف ان پانچ راتوں میں جاگنا اور عبادت میں لگنا کوئی بہت زیادہ کٹھن اور مشکل کام نہیں ہے دنیا کے معمولی معمولی نفع اور فائدے کے لئے

www.sukkurvi.com

ہم بیسیوں راتیں جاگ کر گزار دیتے ہیں، کپڑا بننے والی ملوں میں ملازم تمام رات ڈیوٹی کرتے ہیں، غور کرنے سے اس طرح کی اور بھی بہت سی مثالیں مل جائیں گی تو کیا آخرت کے ہولناک دن کی ہولنا کی سے بچنے، پاکیزہ زندگی حاصل کرنے اور مقام جنت پانے کیلئے ہم نہیں جاگ سکتے اور عبادت نہیں کر سکتے؟ ضرور کر سکتے ہیں۔ تو فوراً کمر بستہ ہو جائیں نفس و شیطان کا مقابلہ کریں اور ان قیمتی راتوں کو ضائع اور برباد نہ کریں، ذکر و تسبیح، عبادت و اطاعت اور دیگر کارہائے خیر سے جہاں تک ہو سکے ان مبارک راتوں زندہ رکھیں۔

www.sukkurvi.com

شب عید کی ناقدری

گذشتہ احادیث سے ثابت ہوا کہ عید الفطر کی شب بھی ایک اہم رات ہے جس کے تفصیلی فضائل اوپر بیان ہو چکے، مگر افسوس ہم نے ان سب برکتوں سے اپنے آپ کو محروم کیا ہوا ہے اور نہ صرف محروم، بلکہ بعض مرتبہ اس مبارک شب کو طرح طرح کی لغویتوں، فضول باتوں، لایعنی کاموں اور طرح طرح کے گناہوں میں گذارا جاتا ہے جس کی چند مثالیں یہ ہیں:

☆ بعض لوگ یہ مبارک رات مختلف کھیلوں میں مصروف ہو کر گزارتے ہیں مثلاً شطرنج، جوسر، لوڈو،

www.Sukkurvi.com

کیرم بورڈ اور دیگر ہار جیت والے کھیلوں میں جن میں شطرنج اور چوسر تو حرام ہی ہیں اور باقی کھیل بھی شرائطِ جواز مفقود ہونے کی بنا پر ناجائز ہوتے ہیں۔ بالفرض اگر کوئی کھیل جائز بھی ہو تب بھی یہ مبارک رات لہو ولعب کے لئے نہیں، عبادت وطاعت کے لئے ہے۔ اس کو عبادت ہی میں مشغول رکھنا چاہئے، جائز اور مباح کھیلوں سے بھی اجتناب کرنا چاہئے۔

☆ بہت سے لوگ ٹی وی کے پروگرام دیکھنے میں مصروف رہتے ہیں حالانکہ ٹی وی متعدد مفاسد اور بہت سے گناہوں کا مجموعہ ہے جس کی بنا پر اس کو دیکھنا

www.sukkurvi.com

جائز نہیں خواہ پروگرام مذہبی یا تعلیمی نوعیت کا ہو، پھر اس مقدس شب میں اس لعنت میں مبتلا ہونا اس کے گناہ کو اور بھی سخت کر دیتا ہے۔ اس لئے اس نامراد چیز سے بالعموم اور اس مبارک شب میں بالخصوص اجتناب کرنا لازم ہے۔

☆ بعض لوگ اس مبارک رات میں بازاروں کی سجاوٹ، چمک دمک، خریداروں کی کثرت دیکھنے کے لئے بازاروں میں تفریح کرتے ہیں اور اس طرح رات کا اکثر و بیشتر حصہ ضائع کرتے ہیں جبکہ بازار روئے زمین پر حق تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ بدتر اور مبغوض ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بازار اکثر گناہوں

www.Sukkurvi.com

کا اور بڑے بڑے گناہوں کا مرکز ہیں۔ مثلاً عورتوں کا بن سنور کر بے پردہ خرید و فروخت کرنا اور بازاروں میں گھومنا، گانا بجانا عام ہونا، دھوکہ، فریب، جھوٹ، غیبت، گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا ہونا کم تولنا اور کم ناپنا، ملاوٹ وغیرہ کرنا۔ اس لئے بازار میں تمام گناہوں سے حتی الامکان بچتے ہوئے ضرورت کے وقت بقدر ضرورت ہی جانا چاہئے ورنہ بلا ضرورت بازاروں میں تفریح کرنے والے بھی طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس طرح اس مبارک رات میں بجائے کچھ حاصل کرنے کے اور گناہوں میں مشغول ہونا اور حق تعالیٰ کی سب سے زیادہ

www.sukkurvi.com

ناپسندیدہ جگہ میں بلاضرورت جانا اپنے آپ کو حق تعالیٰ کی رحمت ومغفرت سے محروم کرنا ہے۔

☆ بعض لوگ اس رات کو ہوٹلوں میں ٹھنڈے گرم مشروبات پینے میں مصروف ہو کر اور گھنٹوں ادھر اُدھر کی فضول باتوں بلکہ گناہ کی باتوں میں مشغول ہو کر اس مقدس شب کا بہترین اور اکثر حصہ ضائع کر دیتے ہیں جو سراسر محرومی ہے اور گناہوں کا ارتکاب جدا ہے۔

☆ بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں اس شب کی عظمت وفضیلت ہی کا علم نہیں، اس لئے وہ کبھی اس رات میں ذکر وفکر، عبادت اور تسبیح ومناجات کی طرف متوجہ نہیں ہوتے اس طرح وہ اپنی جہالت ونادانی

www.sukkurvi.com

سے بیسیوں راتیں گنوا چکے ہیں اور ان کی اس جہالت نے انہیں آخرت کے ثواب عظیم سے محروم کیا ہوا ہے جو بڑے خسارے کی بات ہے۔

☆ بعض لوگ جنہیں اس بات کی عظمت و فضیلت کا علم ہے دین اور علمِ دین سے ان کو نسبت ہے دیکھا جاتا ہے کہ وہ بھی اس کو کوئی اہمیت نہیں دیتے، اگر کوئی غلطی سے انہیں اس طرف توجہ دلائے تو فوراً جواب ملتا ہے کہ اس رات میں جاگنا کوئی فرض وواجب نہیں۔ بیشک اس رات میں جاگنا اور عبادت وغیرہ کا اہتمام کرنا فرض وواجب نہیں، لیکن اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی برحق

www.sukkurvi.com

صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا یہ سب ترغیبات فضول ہیں؟ اور اسی قابل ہیں کہ انہیں غیر فرض قرار دیکر رد کر دیا جائے آخر ان ترغیبات کا کون مکلّف ہے؟ اہل علم تو انہیں غیر ضروری قرار دے کر ٹھکرا دیں اور عوام اپنی جہالت و ناواقفیت کی بناء پر اہتمام نہ کریں تو پھر امت میں کون اس پر عمل کرے گا؟ ذرا بتلائیے؛ آخرت کے اتنے عظیم ثواب اور رضائے الٰہی اور حصولِ جنت سے اپنے آپ کو محروم کرنا کیا کوئی خسارے کی بات نہیں اور کیا یہ چیزیں آپ حاصل کر چکے ہیں؟ اگر نہیں تو اس استغناء سے پناہ مانگئے اور استغفار کیجئے۔

☆ بعض تاجر اس شب میں دنیاوی مصروفیت

www.sukkurvi.com

کو کم کرنے کے بجائے اور بڑھا لیتے ہیں اور اس میں اس قدر منہمک اور مصروف ہوتے ہیں کہ بسا اوقات اس دھن میں فرض نمازیں بھی قربان ہو جاتی ہیں جو کسی طرح بھی جائز نہیں ایسے تاجر اگر کاروباری مصروفیت کم نہیں کر سکتے اور اس رات کو ذکر و تلاوت اور عبادت و طاعت میں نہیں گزار سکتے تو کم از کم فجر اور عشاء کی نماز باجماعت ادا کر کے اور چلتے پھرتے ذکر و دعا کے ذریعہ کسی نہ کسی درجہ میں وہ بھی اس شب کی فضیلت حاصل کر سکتے ہیں۔

بات اصل میں فکر و طلب اور قدر و قیمت کی ہے

www.sukkurvi.com

جس کے دل میں ذرا بھی اہمیت ہے اور فکر ہے وہ سخت سے سخت مشغولیت میں اس فضیلت کو حاصل کرنے کا کوئی نہ کوئی راستہ نکال لے گا اور جس کو طلب نہیں، دنیا اور دنیاوی منافع ہی اس کی نظر میں اصل مقصود ہیں تو اس کے دل میں ان باتوں سے اعتراض ہی پیدا ہوگا اور اس کا نفس طرح طرح کے حیلے بہانے پیش کر کے بالآخر اس کو اس شب کی برکات سے محروم کر دے گا۔ حق تعالیٰ محفوظ رکھیں، آمین۔

www.sukkurvi.com

عید کو برباد نہ کیجئے

عید الفطر کا دن مسلمانوں کے لئے بڑی مسرت اور خوشی کا دن ہے اور یہ خوشی اس بناء پر ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے رمضان شریف کے روزے رکھنے کی توفیق بخشی اور شب میں تراویح ادا کرنے اور اس میں کلام الٰہی پڑھنے اور سننے کی سعادت عطا فرمائی۔ حق تعالیٰ کے نزدیک عید کا دن اور عید کی رات دونوں ہی بہت مبارک اور فضیلت والے دن ہیں جس کا اندازہ آپ کو آنے والی حدیث سے ہوگا۔

www.sukkurvi.com

عید میں مغفرت وانعام

حدیث:

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جنت کو رمضان شریف کے لئے خوشبوؤں کی دھونی دی جاتی ہے اور شروع سال سے آخر سال تک رمضان کی خاطر آراستہ کیا جاتا ہے۔ پھر جب رمضان المبارک کی پہلی رات ہوتی ہے تو عرش

www.sukkurvi.com

کے نیچے سے ایک ہوا چلتی ہے جس کا نام
مُثِیرَہ ہے (جس کے جھونکوں کی وجہ سے
جنت کے درختوں کے پتے اور کواڑوں
کے حلقے بجنے لگتے ہیں جس سے ایسی دل
آویز سریلی آواز نکلتی ہے کہ سننے والوں
نے اس سے اچھی آواز کبھی نہیں سنی۔

حوروں سے منگنی

پھر خوشنما آنکھوں والی حوریں اپنے مکانوں سے نکل کر
جنت کے بالا خانوں کے درمیان کھڑی ہو کر آواز دیتی
ہیں کوئی ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہم سے منگنی کرنے

www.sukkurvi.com

والا تا کہ حق تعالیٰ شانہ اس کو ہم سے جوڑ دیں، پھر وہی حوریں جنت کے داروغہ رضوان سے پوچھتی ہیں کہ یہ کیسی رات ہے وہ لبیک کہہ کر جواب دیتے ہیں کہ رمضان المبارک کی پہلی رات ہے جنت کے دروازے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے آج کھول دیئے گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رضوان سے فرمادیتے ہیں کہ جنت کے دروازے کھول دے اور مالک (جہنم کے داروغہ) سے فرمادیتے ہیں کہ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے روزہ داروں پر جہنم کے دروازے بند کردے اور جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے کہ زمین پر جاؤ اور سرکش شیاطین کو قید کرو اور ان کے گلے میں طوق

www.Sukkurvi.com

ڈال کر دریا میں پھینک دو کہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے روزوں کو خراب نہ کریں۔

مغفرت کی صدا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان کی ہر رات میں ایک منادی کو حکم فرماتے ہیں کہ تین مرتبہ یہ آواز دے کہ ہے کوئی مانگنے والا جس کو میں عطا کروں، ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اس کی توبہ قبول کروں، کوئی ہے مغفرت چاہنے والا کہ میں اس کی مغفرت کروں، کون ہے جو غنی کو قرض دے، ایسا غنی جو نادار نہیں، ایسا پورا پورا

www.sukkurvi.com

ادا کرنے والا جو ذرا بھی کمی نہیں کرتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان شریف میں افطار کے وقت ایسے دس لاکھ آدمیوں کو جہنم سے خلاصی مرحمت فرماتے ہیں جو جہنم کے مستحق ہو چکے تھے اور جب رمضان کا آخری دن ہوتا ہے تو یکم رمضان سے آج تک جس قدر لوگ جہنم سے آزاد کئے گئے تھے ان کے برابر اس ایک دن میں آزاد فرماتے ہیں۔

فرشتوں کا نزول

اور جس رات شب قدر ہوتی ہے تو حق تعالیٰ شانہ حضرت جبرائیل کو حکم فرماتے ہیں کہ وہ ایک بڑے

www.sukkurvi.com

لشکر کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں ان کے ساتھ ایک سبز جھنڈا ہوتا ہے جس کو کعبہ کے اوپر کھڑا کرتے ہیں اور حضرت جبرائیلؑ کے سو بازو ہیں جن میں سے دو بازو کو صرف اسی رات میں کھولتے ہیں جن کو مشرق سے مغرب تک پھیلا دیتے ہیں۔ پھر حضرت جبرئیلؑ فرشتوں کو تقاضا فرماتے ہیں کہ جو مسلمان آج کی رات میں کھڑا ہو یا بیٹھا ہو نماز پڑھ رہا ہو یا ذکر کر رہا ہو اس کو سلام کریں، اور مصافحہ کریں اور ان کی دعاؤں پر آمین کہیں، صبح تک یہی حالت رہتی ہے جب صبح ہو جاتی ہے تو جبرئیلؑ آواز دیتے ہیں کہ اے فرشتوں کی جماعت اب کوچ کرو اور چلو۔

www.sukkurvi.com

چار افراد کی بخشش نہیں

فرشتے حضرت جبرئیلؑ سے پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے مومنوں کی حاجتوں اور ضرورتوں میں کیا معاملہ فرمایا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر توجہ فرمائی اور چار شخصوں کے علاوہ سب کو معاف فرمادیا۔ صحابہؓ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! وہ چار شخص کون ہیں؟ ارشاد ہوا :

ایک وہ شخص جو شراب کا عادی ہو۔

دوسرا وہ شخص جو والدین کی نافرمانی کرنے والا ہو۔

تیسرا وہ شخص جو قطع رحمی کرنے والا اور ناطہ توڑنے والا ہو

www.sukkurvi.com

چوتھا وہ شخص جو کینہ رکھنے والا اور آپس میں قطع تعلق کرنے والا ہو۔

عید کی صبح یقینی مغفرت

پھر جب عید الفطر کی رات ہوتی ہے تو اس کا نام آسمانوں پر لیلۃ الجائزۃ (انعام کی رات) سے لیا جاتا ہے اور جب عید کی صبح ہوتی ہے تو حق تعالیٰ شانہ فرشتوں کو تمام شہروں میں بھیجتے ہیں وہ زمین پر اتر کر تمام گلیوں، راستوں کے سروں پر کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایسی آواز سے جس کو جنات اور انسان کے سوا ہر مخلوق سنتی ہے، پکارتے ہیں کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

www.sukkurvi.com

امت اس رب کریم کی درگاہ کی طرف چلو جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے اور بڑے بڑے قصور معاف کرنیوالا ہے۔ پھر جب لوگ عیدگاہ کی طرف چلتے ہیں تو حق تعالیٰ شانہٗ فرشتوں سے دریافت فرماتے ہیں کہ کیا بدلہ ہے اس مزدور کا جو اپنا کام پورا کر چکا ہو۔ وہ عرض کرتے ہیں کہ ہمارے معبود اور ہمارے مالک اس کا بدلہ یہی ہے کہ اس کی مزدوری پوری پوری دے دی جائے تو حق تعالیٰ شانہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اے فرشتو! میں تمہیں گواہ بناتا ہوں میں نے ان کو رمضان کے روزوں اور تراویح کے بدلہ میں اپنی رضا اور مغفرت عطا کر دی اور بندوں سے خطاب فرما کر ارشاد ہوتا ہے

www.sukkurvi.com

کہ اے میرے بندہ: مجھ سے مانگو، میری عزت کی قسم
میرے جلال کی قسم آج کے دن اپنے اس اجتماع میں مجھ
سے اپنی آخرت کے بارے میں جو سوال کرو گے عطا
کروں گا اور دنیا کے بارے میں جو سوال کرو گے اس
میں تمہاری مصلحت پر نظر کروں گا۔ میری عزت کی قسم کہ
جب تک تم میرا خیال رکھو گے میں تمہاری لغزشوں پر
ستاری کرتا رہوں گا (اور ان کو چھپاتا رہوں گا) میری
عزت کی قسم اور میرے جلال کی قسم میں تمہیں مجرموں (
اور کافروں) کے سامنے رسوا اور فضیحت نہ کروں گا۔ بس
اب بخشے بخشائے اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔ تم نے مجھے

www.sukkurvi.com

راضی کر دیا اور میں تم سے راضی ہو گیا۔ پس فرشتے اس اجر و ثواب کو دیکھ کر جو اس امت کو افطار کے دن ملتا ہے۔ خوشیاں مناتے ہیں اور کھل جاتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ (فضائل رمضان)

ان احادیث سے معلوم ہوا عید الفطر کی شب اور اس کا دن انعامات الٰہی کی وصولی اور خوشنودی حاصل ہونے کا مبارک دن ہے مگر افسوس کہ ہم نے اس کو ان کی ناراضگی کا سبب بنانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی اور تعجب یہ ہے کہ ایسی باتوں کو ہم گناہ بھی نہیں سمجھتے جو اور بھی خطرناک بات ہے۔

یہاں ذیل میں کچھ ایسی ہی چند باتیں عرض کرتا

www.Sukkurvi.com

ہوں صرف اس امید پر کہ شاید کوئی اللہ کا بندہ توجہ سے ان باتوں کو پڑھے اور عمل کی توفیق ہو جائے حق تعالیٰ ہم سب کو ان منکرات سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین۔

عید کارڈ

ہمارے معاشرے میں عیدین کے موقع پر بالخصوص میٹھی میں عید کارڈ بھیجنے کا بہت ہی رواج ہے ہر خاص و عام پڑھا لکھا یا جاہل عید کارڈ بھیجنے کا اہتمام کرتا ہے اور ایک نہیں متعدد کارڈ بھیجتا ہے اور خوبصورت سے خوبصورت کارڈ روانہ کرتا ہے۔ عید الفطر آنے سے

www.Sukkurvi.com

ہفتوں پہلے بک اسٹالوں کا چکر لگانا شروع کرتا ہے
جہاں رمضان ہی سے نت نئے عید کارڈ فروخت کیلئے
موجود ہوتے ہیں جن میں اعلیٰ ومتوسط، ادنیٰ ہر قسم کے
ہوتے ہیں اور اعلیٰ سے اعلیٰ قیمتوں والے کارڈ بھی
ہوتے ہیں انہیں خریدنے اور ارسال کرنے کو نہ کوئی گناہ
سمجھتا ہے اور نہ خلاف شریعت بلکہ اس کو اظہار مسرت
اور عید کی مبارک باد کا ایک جدید اور مہذب طریقہ سمجھا
جاتا ہے حالانکہ عید کارڈ میں سراسر اسراف ہے جو قرآن و
سنت کی رو سے گناہ ہے اور یہ انگریزوں کے کرسمس کارڈ
کی نقل بھی ہے جبکہ کافروں اور خدا کے باغیوں کی نقل
اتارنا گناہ عظیم ہے اور بھی اس میں بہت سی قباحتیں ہیں

www.Sukkurvi.com

جن کی بنا پر۔۔۔۔۔عید کارڈ بھیجنا اور بھجوانا جائز نہیں۔

چنانچہ عید کارڈ میں مزید گناہ کی باتیں یہ ہیں:

☆ بہت سے عید کارڈ جانداروں کی تصاویر پر مشتمل ہوتے ہیں، مثلاً کسی میں طوطا، کسی میں بگلا کسی میں کوئی دوسرا خوبصورت پرندہ یا جانور بنا ہوا ہوتا ہے جبکہ جانداروں کی تصاویر کھینچنا، بنانا دیکھنا اور پسند کر کے دوسرے شخص کے پاس بھیجنا گناہ ہی گناہ ہے۔

☆ بہت سے عید کارڈ فلمی ستاروں، ایکٹروں، اداکاروں کی رنگین تصاویر پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں خاص مقبولیت حاصل ہوتی ہے ایسے عید کارڈوں کے گناہ عظیم

www.sukkurvi.com

ہونے میں کیا شک ہے۔ بعض عید کارڈ ایسے بھی ہوتے ہیں جس میں عریاں یا نیم عریاں عورتوں کی رنگین تصاویر ہوتی ہیں جن کو دیکھنا چھاپنا سب گناہ ہے ان کو خرید کر بھیجنا اور بھی بڑا گناہ ہے۔

☆ بعض عید کارڈ آیات قرآنی پر مشتمل ہوتے ہیں اور عید کارڈ وصول ہونے کے بعد دیکھنے اور پڑھنے بعد کے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا جاتا ہے یا کسی اور جگہ ڈالدیا جاتا ہے جس سے آیات الٰہی کی بے ادبی اور سخت بے حرمتی ہوتی ہے جو بلاشبہ گناہ ہے۔

☆ پھر عید کارڈ بھیجنے والوں کا آپس میں اعلیٰ سے اعلیٰ عید کارڈ بھیجنے کا مقابلہ ہوتا ہے، ہر شخص دوسرے

www.sukkurvi.com

سے بہتر اور عمدہ عید کارڈ بھیجنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ اس کے عید کارڈ کی سب سے زیادہ تعریف اور تذکرہ ہو۔ یہ کھلی ریا کاری ہے جو گناہ عظیم ہے اور گناہ کے کام میں مسابقت اور مقابلہ اس کی سنگینی کو اور بڑھا دیتا ہے۔

☆ پھر جو شخص گھٹیا عید کارڈ بھیجتا ہے یا نہیں بھیجتا تو اس کو طرح طرح کے طعنے دیئے جاتے ہیں، حالانکہ اول تو کسی کو طعنہ دینا خود گناہ عظیم ہے پھر ایک گناہ کی بات پر دوسرے کو طعنے دے کر مجبور کرنا یا ابھارنا اور بھی گناہ کی بات ہے۔

☆ بعض جگہ عید کارڈ بھیجنے میں ادلہ بدلہ

www.sukkurvi.com

کا تصور کارفرما ہوتا ہے آپ نے بھیجا تو دوسرا بھی بھیجے گا اگر آپ نے نہ بھیجا تو دوسرا بھی نہ بھیجے گا اور گناہ میں ادلہ بدلہ بھی گناہ ہے اور گلہ شکوہ بھی برا ہے۔

☆ بعض عید کارڈ ان ظاہری خرافات سے خالی ہوتے ہیں مثلاً کسی میں گلاب کے خوبصورت پھول ہوتے ہیں جن میں حضرات اہل بیت رضی اللہ عنہ کے نام درج ہوتے ہیں بعض میں حرمین شریفین کے فوٹو اور خوبصورت باغات اور سینریاں بنی ہوتی ہیں جن میں جانداروں کی تصاویر نہیں ہوتیں لیکن ایسے عید کارڈ بھی اسراف اور تبذیر اور غیر مسلموں کی مشابہت کی وجہ سے ناجائز ہیں۔

www.sukkurvi.com

☆ عید کارڈ بھیجنے میں یہاں تک غلو ہو چکا ہے کہ ہزاروں بندگانِ خدا روزہ کی نعمت سے محروم ہیں اور صدقۃ الفطر ادا نہیں کرتے، لیکن عید کارڈ قیمتی سے قیمتی خریدنا اور احباب کو روانہ کرنا نہیں بھولتے کہ جیسے یہ بھی کوئی فرض ہے کس قدر غفلت اور گناہ کی بات ہے۔

☆ بعض لوگ ٹیلیفون اور تار کے ذریعے عید کی مبارکبادی دینا ضروری تصور کرتے ہیں حالانکہ اس کو ضروری سمجھنا صحیح نہیں۔ یہ محض ایک رسم ہے۔ اگر ضروری نہ سمجھیں تو عید کی مبارکبادی دینا جائز ہے۔

اس طرح بے شمار گناہوں کے ساتھ عید کارڈ

www.sukkurvi.com

میں ہزاروں ، لاکھوں روپیہ ضائع و برباد ہوتا ہے جو بلاشبہ اسراف وتبذیر میں داخل ہے اور گناہ در گناہ ہے اگر اتنی رقم غرباء اور فقراء اور مساکین میں خرچ کی جائے تو کتنے ہی تنگ دست گھرانے خوشحال ہو جائیں بیمار تندرست ہو جائیں، روزی کے محتاج برسر روزگار ہو جائیں حق تعالیٰ فہم صحیح عطا فرمائیں اور اس گناہ عظیم سے بچنے کی توفیق بخشیں، آمین۔

عید کی تیاری

ایک فتنہ عید کی تیاری کا ہے جو عید الفطر میں زیادہ اور بقر عید کے موقع پر کچھ کم برپا ہوتا ہے

www.sukkurvi.com

عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لئے بلاشبہ مسرت کا دن قرار دیا ہے اور اتنی بات بھی شریعت سے ثابت ہے کہ اس روز جو بہتر سے بہتر لباس کسی شخص کو میسر ہو وہ لباس پہنے، لیکن آج کل اس غرض کے لئے جن بے شمار فضول خرچیوں اور اسراف کے سیلاب کو عیدین کے لوازم میں سمجھ لیا گیا ہے اس کا دین و شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔

آج یہ بات فرض دواجب سمجھ لی گئی ہے کہ کسی شخص کے پاس مالی طور پر گنجائش ہو یا نہ ہو، لیکن وہ کسی نہ کسی طرح گھر کے ہر فرد کیلئے نئے سے نئے جوڑے کا

www.sukkurvi.com

اہتمام کرے، گھر کے ہر فرد کے جوتے ٹوپی سے لیکر ہر چیز نئی خریدے، گھر کی آرائش وزیبائش کیلئے نت نئے سامان فراہم کرے۔ دوسرے شہروں رہنے والے اعزہ اور اقارب کو قیمتی کارڈ بھیجے اور تمام امور کی انجام دہی میں کسی سے پیچھے نہ رہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ ایک متوسط آمدنی رکھنے والے شخص کے لئے عید اور بقر عید کی تیاری ایک مستقل مصیبت بن چکی ہے، اس سلسلہ میں وہ اپنے گھر والوں کی فرمائشیں پوری کرنے کیلئے جب جائز ذرائع کو ناکافی سمجھتا ہے تو مختلف طریقوں سے دوسروں کی جیب کاٹ کر وہ روپیہ فراہم کرتا ہے تاکہ ان غیر متناہی

www.sukkurvi.com

خواہشات کا پیٹ بھر سکے۔

اور اس عید کی تیاری کا کم سے کم نقصان تو یہ ہے کہ رمضان اور خاص طور سے آخری عشرے کی راتیں اور اسی طرح بقر عید کے پہلے عشرے کی راتیں بالخصوص بقر عید کی شب جو گوشۂ تنہائی میں اللہ تعالیٰ سے عرض و مناجات اور ذکر و فکر کی راتیں وہ سب بازاروں میں گزرتی ہیں۔ (البلاغ)

عید میں گلے ملنے کا حکم

سب سے پہلے مصافحہ اور معانقہ سے متعلق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ملاحظہ ہوں:

www.sukkurvi.com

حدیث:

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ حضوا کرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا یقیناً جب ایک بندۂ مومن دوسرے بندۂ مومن سے ملاقات کرتا ہے پھر اس کو سلام کرتا ہے پھر اس کا ہاتھ پکڑ کر اس سے مصافحہ کرتا ہے تو دونوں کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح درخت کے پتے (موسم خزاں میں خشک ہو کر گر جاتے ہیں)

(الترغیب والترھیب ص ۴۳۶ ج ۳)

www.Sukkurvi.com

حدیث:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو مسلمان باہم ملاقات کرتے ہیں (اور) پھر باہم مصافحہ کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے جدا ہونے سے پہلے پہلے ان کی مغفرت ہو جاتی ہے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط والترغیب والترھیب ص ۴۳۶ ج ۳)

www.sukkurvi.com

مصافحہ سلام کا تکملہ ہے

حدیث:

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے آپس میں سلام کی تکمیل (سلام کے بعد) مصافحہ کرنا ہے۔

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ ص ۷۶)

حدیث:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں

www.sukkurvi.com

کہ آپ نے فرمایا سلام کی تکمیل ہاتھ پکڑنا ہے یعنی مصافحہ کرنا ہے۔

(رواہ الترمذی ص ۸۵ ج ۲)

معانقہ سفر سے آنے پر ہے

حدیث:

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ (کسی سفر سے) مدینہ منورہ آئے۔ رسول اکرم ﷺ میرے گھر تشریف فرما تھے وہ آپ سے ملاقات کیلئے

www.sukkurvi.com

تشریف لائے اور دروازہ کھٹکھٹایا چنانچہ رسول اکرم ﷺ (ان کے آنے کی خوشی میں) کھلے بدن کے ساتھ (جب کہ ستر چھپا ہوا تھا) ایک چادر اپنے بدن پر ڈالتے ہوئے ان کی طرف متوجہ ہوئے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں۔ بخدا میں نے حضور اقدس ﷺ کو اس حالت میں کسی کا استقبال کرتے ہوئے نہ کبھی اس سے پہلے دیکھا اور نہ کبھی اس کے بعد۔۔۔۔ پھر آپ نے زید بن حارثہ سے معانقہ کیا اور بوسہ لیا۔ (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ ص ۴۰۲)

www.sukkurvi.com

حدیث:

حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے ان کے حبشہ سے واپسی کے قصّے میں منقول ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ ہم حبشہ سے نکلے یہاں تک کہ مدینہ منورہ پہنچ گئے پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے ملے اور مجھ سے معانقہ فرمایا۔

(رواہ فی شرح السنہ، مشکوٰۃ ص ۴۰۲)

www.sukkurvi.com

مصافحہ اور معانقہ میں صحابہ کرامؓ کا عمل

حدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ جب آپس میں ملاقات کرتے تو مصافحہ کرتے اور جب کسی سفر سے واپس لوٹتے تو معانقہ کیا کرتے تھے۔

(رواہ الطبرانی۔ الترغیب والترھیب ص ۴۲۳ ج ۳)

www.sukkurvi.com

تشریح:

ان احادیث سے اور ان جیسی دیگر احادیث سے یہ ثابت ہوا کہ مصافحہ اور معانقہ کرنے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا طریقہ یہ تھا کہ جب آپس میں ملاقات ہوتی تو پہلے سلام کرتے اور سلام کے بعد مصافحہ کرتے اور جب سفر سے آتے تو معانقہ کرتے۔ مصافحہ اور معانقہ کا کوئی خاص وقت یا دن مقرر نہ تھا۔ بس اسی طرح بالکل اسی تفصیل سے مصافحہ اور معانقہ کرنا مسنون و مستحب اور کار ثواب ہے اس پر عمل کرنا چاہئے اسے نہ کوئی روک سکتا ہے نہ کسی کی مجال ہے۔

www.sukkurvi.com

عید کے دن گلے ملنا

چنانچہ اگر کوئی مصافحہ اور معانقہ کو عید کے دن خاص عید کی سنت یا عید کی وجہ سے لازم اور ضروری نہ سمجھے یا پھر عیدین کے دن اتفاقاً..... بوقت ملاقات سلام کر کے مصافحہ کر لے تو کوئی مضائقہ نہیں یا جو عزیز یا رشتہ دار یا دوست عید کے دن سفر سے آئے اور سفر سے آنے کی بنا پر اس سے گلے ملے تو بھی نہ صرف جائز بلکہ سنت ہے لیکن عید کے دن مصافحہ اور معانقہ کو عید کی سنت سمجھنا یا واجب جاننا اور خاص عید کی وجہ سے اس کا اہتمام کرنا جیسا کہ عام طور پر رواج ہے تو ایسا مصافحہ اور

www.sukkurvi.com

معانقہ بلاشبہ ناجائز ہے اور اس کو ترک کرنا ضروری ہے، کیونکہ کسی دلیل شرعی سے اس کا ثبوت نہیں ہے اور ہمارے اکابر رحمہم اللہ نے اسی پہلو سے اس کو بدعت قرار دیا ہے۔

عید کی مبارکبادی

عید کی مبارکبادی کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ یہ کسی صحیح اور مستند حدیث سے ثابت نہیں اور شروع ہی سے اس میں اختلاف پایا جاتا ہے چنانچہ اس میں علماء کے پانچ اقوال ہیں: ۱۔ جائز ۲۔ مباح ۳۔ مندوب ۴۔ مکروہ ۵۔ بدعت

www.sukkurvi.com

لہٰذا اگر عید کی مبارک بادی تمام منکرات سے خالی ہو۔ مثلاً نہ اس کو سنت سمجھا جائے اور واجب کی طرح ضروری اور نہ فرض و واجب کا سا اس کے ساتھ معاملہ کیا جائے، جو اس کا اہتمام نہ کرے اس کو برا بھلا نہ کہا جائے، نہ ٹیڑھی ترچھی نگاہوں سے دیکھا جائے اور جب ملاقات ہو تو پہلے باقاعدہ مسنون سلام کیا جائے اس بعد تقبل اللّٰہُ مِنَّا وَمِنکَ یا اس کے ہم معنی کوئی دوسرا لفظ جیسے عید مبارک ہے کہہ دیا جائے تو جائز اور دعا ہونے کی بنا پر باعثِ ثواب ہے۔

لیکن اگر اس میں حد سے تجاوز کیا جائے مثلاً سنت سمجھا جائے یا فرض و واجب کی طرح اس کو

www.sukkurvi.com

ضروری سمجھا جائے اور اس طرح اس کا جو درجہ ہے اس سے اس کو بڑھا دیا جائے تو پھر مکروہ و ممنوع ہے۔

عید کی سویاں

حدیث:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن عید گاہ طاق مرتبہ (یعنی تین، پانچ، سات، نو) چھوارے کھا کر تشریف لے جاتے تھے۔ (جمع الفوائد ص ۲۸۳ ج ۱)

www.sukkurvi.com

تشریح:

علماء اور فقہاء رحمہم اللہ نے اس حدیث کو اور اس جیسی دیگر احادیث کو سامنے رکھ کر فرمایا ہے کہ عید الفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے طاق مرتبہ کھجور یا چھوہارے کھا کر جانا افضل ہے۔ اگر کھجوریں موجود نہ ہوں تو کوئی دوسری میٹھی چیز کھالیں۔ میٹھی چیز بھی نہ ہو تو جو چیز بھی ہو وہی کھالیں اور اگر بغیر کچھ کھائے پیئے کوئی شخص نماز عید کے لئے چلا جائے تب بھی کچھ گناہ نہیں۔ ملاحظہ ہو:

فی الطحطاوی علی مراقی الفلاح:

وندب ان یکون الما کول تمرا ان

www.sukkurvi.com

وجدوان یکون عددہ وترا. ولولم
یا کل قبلھا لا یاثم الخ قولہ
ویأکلھن وترا ومن ثم استحب
بعض التابعین ان یفطر علی الحلو
مطلقا کالعسل فان لم تیسیر التمر
اکل حلوا غیرہ کما ذکر نا فان لم
تیسر تنا ول ما تیسر

(ص ۶۸۸ و ۶۸۹ وکزا فی الشامی ص ۵۵۶ ج ۱)

اس تفصیل سے یہ بات ثابت ہوئی کہ شریعت میں کوئی خاص چیز معین ومقرر نہیں ہے وقت پر جو چیز بھی مل جائے کھالیں۔ کھجور یا چھوہارے یا اور کوئی میٹھی

www.sukkurvi.com

چیز کھالینا بہتر ہے۔ یہ نہ ہوتو کوئی اور چیز خواہ وہ نمکین ہی ہو وہ کھالیں اگر کچھ نہ کھائیں تب بھی کوئی حرج نہیں۔

لہذا خاص سویوں کو عید کی سنت قرار دینا یا انہیں عید کے دن پکانے کو ایسا لازمی اور ضروری سمجھنا کہ جو شخص عید کے دن سویاں نہ پکائے اس پر شرعی حیثیت سے نکیر کی جائے ناجائز ہے البتہ جو لوگ ایسا نہ سمجھیں بلکہ محض اپنی سہولت یا پسند کے مطابق بنائیں تو اس کو بدعت نہیں کہا جائے گا۔

بعض قرائن اور شواہد کی بناء پر عید کی سویوں کے متعلق احقر کا تأثر یہ ہے کہ عام لوگ اس کو عید کی سنت یا ایسا لازمی سمجھتے ہیں کہ اس کے ترک کو قابل طعن قرار

www.sukkurvi.com

دیتے ہیں۔اس طرح یہ بھی عید کی ایک رسم بن چکی ہے اس لئے قابل ترک ہے۔

دعا نمازِ عید کے بعد کیجئے

اکثر مقامات پر خطباء عید کے خطبہ کے بعد دعا کرتے ہیں یہ طریقہ سنت کے مطابق نہیں ہے کیونکہ احادیث میں ہر نماز کے بعد دعا کی قبولیت عمومی طور پر وارد ہے لہٰذا نماز عید بھی اس عموم میں داخل ہوگی اور اس کے بعد بھی دعا کرنا مستحب قرار پائے گا۔البتہ خطبے کے بعد دعا کسی طرح بھی ثابت نہیں ہے چنانچہ نماز کے بعد دعا ترک کر کے خطبہ کے بعد دعا کرنے سے سنت میں

www.Sukkurvi.com

تبدیلی لازم آئے گی جس سے بچنا چاہئے۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ ایک سوال کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

البتہ بعد نماز کے آثار کثیرہ میں مشروع ہے اور دبر الصلوات اوقاتِ اجابتِ دعا بھی ہے بہر حال بعد نماز دعا کرنا اور بجائے اس کے بعد خطبہ مقرر کرنا تغیرِ سنت اور قابلِ احتراز ہے۔

(امداد الفتاویٰ ص ۳۷۶ ج ۱)

حضرت مفتی عزیز الرحمٰن صاحب تحریر فرماتے ہیں:

الحاصل استحبابِ دعا بعد نماز عیدین احادیث

www.sukkurvi.com

مذکورہ سے ثابت ہے اور خطبہ کے بعد دعاء
ثابت نہیں ۔ پس معلوم ہوا کہ اتباع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز عیدین کے بعد دعا
کرنے میں ہے نہ کہ اس کے ترک میں اور
خطبے کے بعد اتباع سنت دعا نہ کرنے میں
ہے۔ باقی ترک ایسے امور مستحبہ کا ظاہر ہے
کہ لائق ملامت نہیں ہے۔ واللہ اعلم

(عزیز الفتاویٰ ص ۳۰۲)

لیکن خطبہ کے بعد دعا مانگنے کو بالکل ناجائز نہیں
کہا جائیگا کیونکہ جب احادیث سے دعا کرنے کا صراحۃً
کوئی مقام ثابت نہیں ہے۔۔۔تو اس کو بالکل ناجائز قرار

www.Sukkurvi.com

دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ سوال صرف افضل اور بہتر کا ہے ہمائے نزدیک دعا نماز عید کے بعد ہی کرنا بہتر ہے تاہم اگر کوئی شخص خطبہء عید کے بعد دعا مانگے تو متعدد علماء نے اس کو بھی جائز رکھا ہے اور اس کے ناجائز ہونے کی کوئی صریح دلیل بھی موجود نہیں اسلئے اس کو ناجائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ واللہ اعلم۔

وصلی اللّٰہ تعالیٰ علی خیر خلقه
محمد وآله وأصحابه أجمعین

عبدالروف سکھروی

(۱۲ شعبان المعظم ۱۴۰۹ھ)

www.Sukkurvi.com

www.sukkurvi.com

خوشخبری

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف سکھروی صاحب دامت برکاتہم

کی پراثر مفید اور نایاب کتب جو ہر گھر کے لئے نہایت نافع اور ضروری ہیں، عمدہ ٹائٹل،

اعلیٰ طباعت و کتابت اور بہترین کاغذ کے ساتھ اب مکتبۃ الاسلام کراچی سے براہِ راست دستیاب ہیں

- رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتیں
- اصلاحی بیانات جلد ۱ تا ۸
- علیکم بسنتی
- اپنی اصلاح کیجئے
- توبہ واستغفار
- گانا سننا اور سنانا
- ہمارے تین گناہ
- رمضان المبارک کے فضائل و مسائل

مکتبۃ الاسلام کراچی

www.sukkurvi.com